السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قبر پر کسی کے قرآن شریف ختم کرنا کیسا ہے۔ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تلاوت قرآن مجیدفی نفسہ عبادت ہے اورقبور محل عبادت نہیں ہے توتلاوت و ختم قرآن قبر پر یعنی حول قبر بیٹھ کر مکروہ وبدعت ہوگا بدلیل اس حدیث کے بنا پراس کے ادائے نماز قبرستان میں مکروہ تحریمی یا حرام، عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال اجعلوافی بیوتکم من صلوتکم ولاتتخذواھا قبوراان القبور لیست بمحل للعبادۃ فیکون الصلوۃ فیھا مکروھۃ۔ اور زمانہ قرون ثلاثہ میں ختم قرآن شریف کا مقابر میں منقول و ماثور نہیں ہوالہذا صاحب قاموس سفر مدارج النبوۃ میں لکھتے ہیں :وعادت السعادت میں لکھتا ہے عادت نبودکہ برائے میت درغیر وقت نماز جمع شوند وقرآن خوانند وختمات خوانند نہ برسر گورنہ غیر آن این مجموع بدعت است انتہی کلامہ وشیخ عبدالحق محدث دہلوی نے رسالہ ردبدعات میں لکھا ہے :اول الاجتماع للقراء ۃ بالقرآن علی المیت نبودکہ برائے میت جمع شوندوقرآن خوانندوختمات خوانند نہ برسرگورنہ غیرآن ایں مجموع بدعت است وشیخ علی متقی استاد شیخ عبدالحق محدث دہلوی باالتخصیص فی المقبرۃ والمسجد اوالبیت بدعۃ مذمومۃ انتہی کمافی نصاب الاحتساب فی الجملۃ قرآن شریف قبر پر بیٹھ کر ختم کرنا اور پڑھنا قرون ثلثہ میں نہیں پایا گیا۔ خیر القرون قرنی ثم الذین یلونھم ثم الذین یلونھم انتہی مافی الصحاح مختصراًوما علینا الاالبلاغ۔ (سید محمدنذیر حسین

[فتاوی نذیریہ](#)

جلد01ص716

محدث فتویٰ